



آنہ والہ وقت میں ترجیح دیہ جانہ کہ معاملہ اور ایسی باتیں سامنے آئیں گی، جو تمہیں بری لگیں گی" صحابہ نہ کہ ا : ا اللہ کہ رسول! تو آپ میں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا : "تم اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہنا اور اپنا حق اللہ سے مانگنا"

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: "آنہ والہ وقت میں ترجیح دیہ جانہ کہ معاملہ اور ایسی باتیں سامنے آئیں گی، جو تمہیں بری لگیں گی" صحابہ نہ کہ ا : ا اللہ کہ رسول! تو آپ میں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا : "تم اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہنا اور اپنا حق اللہ سے مانگنا"
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بتایا کہ آنہ والہ دنوں میں مسلمانوں کے حکمراں ایسے لوگ بن جائیں گے، جو مسلمانوں کے اموال وغیرہ کو اپنی مرضی کے مطابق خرچ کریں گے اور مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھیں گے ان کی جانب سے دین سے متعلق کئی ایسی چیزیں سامنے آئیں گی، جو قابل نکیر ہوں گی چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا : ایسی حالت میں ان کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے بتایا کہ ان کا عام مسلمانوں کے اموال کو ٹپ لینا تم کو اس بات پر نہ ابھارے کہ ان کی بات سننے اور ماننے کی جو ذمہ داری تمہارے اوپر عائد ہوتی ہے اس کو ادا کرنے سے دست بردار ہو جاؤ تم صبر سے کام لینا، ان کی بات سننا اور ماننا، ان سے الجھنے کی کوشش مت کرنا، اپنا حق اللہ سے مانگنا اور اس بات کی دعا کرنا کہ اللہ ان کی اصلاح فرمائے اور ان کے شر اور ظلم سے تم کو بچائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3156>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

